हमराज़

ہمراز

اداکاران
سنیل دت ۔ راجکمار
ومی ۔ ممتاز

قیمت دس نئے پیسے

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

(پرنٹر ایم شفیق اعلیٰ پریس دہلی)

گانے ہمراز فلم کے

گانا نمبر ۱

نیل گگن کے تلے دھرتی کا پیار پلے
ایسے ہی جگ میں آتی ہے صبح
ایسے ہی شام ڈھلے
شبنم کے موتی پھولوں پہ
بکھرے دونوں کی آس پلے
بل کھاتی بیل مستی میں
کھیلے پیڑوں سے مل کے گلے
ندیا کا پانی دریا سے مل کے ساگر کی اور چلے

گانا نمبر ۲ - نہ منہ چھپا کے جیو
اور نہ سر جھکا کے جیو
غموں کا دور بھی آئے تو مسکرا کے جیو
گھٹا میں چھپ کے ستارے فنا نہیں ہوتے
اندھیری رات کے دل میں دیئے جلا کے جیو
نہ جانے کون سا پل موت کی امانت ہو
ہر ایک پل کی خوشی کو گلے لگا کے جیو
یہ زندگی کسی منزل پہ رک نہیں سکتی
ہر اک مقام سے آگے قدم بڑھا کے جیو

گانا نمبر ۳: کسی پتھر کی مورت سے محبت کا ارادہ ہے
پرستش کی تمنا ہے عبادت کا ارادہ ہے
جو دل کی دھڑکنیں سمجھے
نہ آنکھوں کی زباں سمجھے
نظر کی گفتگو سمجھے نہ جذبوں کا بیاں سمجھے
اسی کے سامنے اس کی شکایت کا ارادہ ہے
سنا ہے ہر زباں پتھر کے دل میں آگ ہوتی ہے
مگر جب تک نہ چھیڑو شرم کے پردے میں سوتی ہے
یہ سوچا ہے کہ دل کی بات اس کے روبرو کہہ دے
نتیجہ کچھ بھی نکلے آج اپنی آرزو کہہ دے
ہر اک بے جا تکلف سے بغاوت کا ارادہ ہے
محبت بے رخی سے اور بھڑکے گی وہ کیا جانے
محبت اس ادا پہ اور بھڑکے گی وہ کیا جانے
کیا جانے کہ اپنا کس قیامت کا ارادہ ہے
گانا نمبر ۴: تم اگر ساتھ دینے کا وعدہ کرو
میں یوں ہی مست نغمے لٹاتا رہوں
تم مجھے دیکھ کر مسکراتی رہو
میں تمہیں دیکھ کر گیت گاتا رہوں
کتنے جلوے فضاؤں میں بکھرے مگر
میں نے اب تک کسی کو پکارا نہیں
تم کو دیکھا تو نظریں یہ کہنے لگیں

ہمکو چہرے سے ہٹنا گوارا نہیں
تم اگر میری نظروں کے آگے رہو
میں ہر اک شے سے نظریں چُراتا رہوں
میں نے خوابوں میں برسوں تراشا جسے
تم وہی سنگِ مرمر کی تصویر ہو
تم نہ سمجھو تمہارا مقدر ہوں میں
میں سمجھتا ہوں تم میری تقدیر ہو
تم اگر مجھکو اپنا سمجھنے لگو
میں بہاروں کی محفل سجاتا رہوں
میں اکیلا بہت دیر چلتا رہا
اب سفر زندگانی کا کٹتا نہیں
جب تلک کوئی رنگین سہارا نہ ہو
وقت کافر جوانی کا کٹتا نہیں
تم اگر ہمقدم بن کے چلتی رہو
میں زمیں پر ستارے بچھاتا رہوں

گانا نمبر ۵ —
تو حسن ہے میں عشق ہوں
تو مجھ میں ہے میں تجھ میں ہوں
میں اس سے آگے کیا کہوں
تو مجھ میں ہے

یار تدی کے میرے یار کا ڈیرہ
اڑ گئے یار کا ڈیرا

تیرے حوالے ربّا دلبر میرا دلبر میرا
رات بلا کی بڑھتی جائے ہر دن کا گھیرا
قسم خدا کی آج ہے مشکل ملنا میرا
ساتھ جب جی پاگے ساتھ مریں گے
یہی ہے قصّہ تیرا میرا

کہاں سلیم کا رتبہ کہاں انارکلی
یہ ایسی شمع تمنا ہے جو کبھی نہ جلی
نہ بجھ سکے گی بجھانے سے اہل دنیا کے
وہ شمع جو تیری آنکھوں میں
میرے دل میں جلی

حضور ایک نہ ایک دن یہ بات آئے گی
کہ تخت و تاج بھلے ہیں کہ آپ کی کنیز بھلی
میں تخت و تاج کو ٹھکرا کے تجھ کو بولوں گا
کہ تخت و تاج سے تیری
گلی کی خاک بھلی

فصل آئی اُدھی ادھر
پہرہ اتنا سنگین ہے
زباں رومیو تو کس طرح
پہنچا یا مجھے بس
یہ میری جیولٹ کے شوخ چہرے کی شعاعیں ہیں
کہ آدھی رات کو سورج نکل آیا دریچے میں

میرا کوئی عزیز اس جہاں
تجھے ہائے تو پھر کیا ہو
یہ سب باتیں وہ کیوں سوچے
جیسے تیری تمنا ہو
خدا کے واسطے اے روٹھو
اس ضد سے باز آ جا
تنہا آنے سے پہلے میرے پاس
اے دل نواز آ جا
تجھے ضد ہے تو پیار سے دیکھ میں دیوانہ وار آئی
تو جب باہوں میں آئی
دل کی دنیا میں بہار آ ئی

عملیات تسخیر محبوب
عرف ہمدرد عشاق

اگر آپ کسی زہرہ جمال حسینہ کی زلف گرہ گیر میں اسیر ہو چکے ہیں۔ اور مطلب برآری کی کوئی صورت نظر نہیں آتی۔ خوشامد کرتے کرتے اور جھڑکیاں سہتے سہتے عاجز آ گئے ہیں۔ تو آپ آج ہی اس نادر روزگار کتاب کو منگوا کر اس میں درج کئے ہوئے اصولوں پر عمل کر کامیابی حاصل کر لیجئے۔ الغرض اس کتاب کی لاکھوں کاپیاں فروخت ہو چکی ہیں۔ اور ہزارہا حاجتمند اس سے فائدہ اٹھا چکے ہیں۔ آپ بھی منگا کر فائدہ اٹھایئے۔

قیمت صرف ۱/۰ علاوہ محصول ڈاک خرچ

عملیات تسخیر عالم

اس سلسلے کی یہ وہ لاثانی کتاب ہے۔ جس کی تعریف احاطہ تحریر میں نہیں آ سکتی۔ ایک دو نہیں سینکڑوں عملیات ہیں۔ اور ایک سے ایک لاجواب۔ فاضل مصنف نے بیرون فقیروں اور باعمل عالموں کے صدری اور اسراری عملیات بلا تحمل اس کتاب میں درج کر دیئے ہیں

قیمت صرف 3/9/. علاوہ ڈاک خرچ

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دھلی